## سوال

(47) کپاس میں عشر کا مسئلہ۔

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنی اور ٹھیکہ پر لی ہوئی زمین کی پیداوار ملا کر نصاب پورا ہو جائے تو عشر کا کیا حکم ہے؟

حسب ذیل کے جوابات تحریر فرما کر ممنون فرمادیں۔

نمبر ۱: پیداوار اراضی زرعی سے کون کون سی چیزیں عشر سے مستثنیٰ ہیں، کپاس پر عشر ہے یا نہیں، ایک شخص تاجر ہے، اور کاشتکار بھی ہے، اگر کپاس وغیرہ کی آمدنی اس کی دوکانداری کی رقم میں شامل ہو جاتی ہے، اور سال بعد اپنی اس مخلوط آمدنی سے زکوٰۃ نکالتا ہے، تو کیا یہ درست ہے، یا اس کو کپاس کی پیداوار کھیت سے گھر آنے پر عشر نکالنا چاہیے؟ جواب ذیل کے پتہ پر روانہ فرمادیں، اور اس مسئلہ کو افادۂ مسلمین کے لیے تنظیم اہل حدیث میں بھی ضرور شائع کردیں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

((لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ)) ''یعنی سبزیوں میں صدقہ نہیں۔'' اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سبزیوں کے علاوہ باقی سب چیزوں میں صدقہ ہے، کپاس بھی سب چیزوں میں شامل ہے، کپاس کا حدیث میں الگ ذکر بھی آیا ہے، ملاحظہ ہو۔ (ابوداوَد کتاب الخراج)

کپاس کا عشر پہلے دینا چاہیے، جب کپاس کھیت سے نکلی تھی، اس وقت کے نرخ سے دسواں حصہ یا بیسواں حصہ دے، اس کے بعد اس کی رقم اگر تجارتی مال میں شامل ہو گئی تو جب تجارتی مال کی زکوٰۃ دے گا، اس وقت کپاس کی بھی زکوٰۃ ساتھ ہی ادا ہو جائے گی۔

عرض کھیتی کا حساب علیحدہ ہے، اور تجارتی مال کا علیحدہ ہے، تجارتی مال کی رقم خواہ کہیں سے آئے، اس کی زکوٰۃ اس کے حساب سے دینی چاہیے۔ (عبداللہ امرتسری ۲۵ /۱ /۱۳۸۳ھ، ۱۸ /۶ /۱۹۶۳ء) (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۱۷، شمارہ نمبر ۲۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ علمائے حدیث**

# جلد7ص134